2023 یو این سی آئ ٹی آر اے ایل جنوبی ایشیا کانفرنس

15ستمبر 2023

2023 یو این سی آئ ٹی آر اے ایل جنوبی ایشیا سمٹ، جو وزارت خارجہ (ایم ای اے)، یو این سی آئ ٹی آر اے ایل اور یو این سی آئ ٹی آر اے ایل نیشنل کوآرڈینیشن کمیٹی برائے انڈیا (یو این سی سی آئ ٹی) کے درمیان ایک مشترکہ کوشش ہے، کا باضابطہ افتتاح ڈاکٹر جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ، چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئ) نے کیا۔ اس تقریب میں ڈاکٹر راج کمار رنجن سنگھ، وزیر مملکت برائے امور خارجہ، جناب آر وینکٹرامانی، ہندوستان کے ممتاز اٹارنی جنرل، محترمہ انا جوبن بریٹ، یو این سی آئی ٹی آر ایل کی سکریٹری، اور شری فالی ایس نریمن، نے شرکت کی۔ معروف قانون دان، سینئر وکیل اور یو این سی سی آئ کے صدر۔

یہ تین روزہ کانفرنس 2016 میں نئی دہلی میں منعقد ہونے والی کانفرنس کا فالو اپ ہے، جس نے یو این سی آئ ٹی آر اے ایل کی 50 ویں سالگرہ منائی تھی۔ اس کا بنیادی مقصد یو این سی آئ ٹی آر اے ایل کے ساتھ ہندوستان کے تعاون کو آگے بڑھانا اور یو این سی آئ ٹی آر اے ایل ، عدلیہ، سرکاری حکام، تعلیمی اداروں اور قانونی برادری کے درمیان بات چیت اور تعاون کو فروغ دینا ہے۔

وزارت خارجہ کے اکنامک ڈپلومیسی ڈویژن (ایم ای اے) نے سرمایہ کاری کے معاہدوں، یو این سی آئ ٹی آر اے ایل اور ثالثی سے متعلق معاملات کے لیے مرکزی مرکز کے طور پر کام کرنے کے لیے ایک ثالثی سیل قائم کیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، ڈویژن نے اس سلسلے میں کئی کانفرنسیں اور صلاحیت سازی کی ورکشاپس کا انعقاد کیا، اور اس کوشش کو سی جے آئ نے تسلیم کیا۔

اپنے افتتاحی خطاب کے دوران، چیف جسٹس ڈاکٹر ڈی وائی چندرچوڑ نے 2016 کی کانفرنس میں اپنی شرکت کو یاد کیا جہاں انہوں نے آئی ایس ڈی ایس (سرمایہ کار ریاست کے تنازعات کے تصفیہ) اصلاحات پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ اس وقت، یہ مسئلہ ابھی تک غیر فیصلہ کن تھا کہ یو این سی آئ ٹی آر اے ایل کو اس موضوع پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت سے لے کر اب تک اہم پیش رفت ہوئی ہے، حال ہی میں یونیسیٹل کمیشن نے آئی ایس ڈی ایس اصلاحات پر پہلا متن اپنایا ہے۔ انہوں نے یو این سی آئ ٹی آر اے ایل کے ورکنگ گروپ کو اس موضوع کو تفویض کرنے میں ہندوستان کے اہم رول پر روشنی ڈالی۔
مزید برآں، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بین الاقوامی سرمایہ کاری کے قانون کو ترقی پذیر ممالک کو پہنچنے والے ممکنہ نقصان کے لیے تنقید کا سامنا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی سرمایہ کاری کے قانون میں کسی بھی نئے نظام کی اہمیت پر زور دیا، جس میں مستقل عدالت کا قیام بھی شامل ہے، تاکہ ان خدشات کو مناسب طریقے سے حل کیا جا سکے اور اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان سے مزید کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو۔ انہوں نے زور دیا کہ سرمایہ کار ریاست کے تنازعات کے حل کے لیے منصفانہ اور مساوی نظام وقت کی ضرورت ہے۔

وزیر مملکت (ایم او ایس) ڈاکٹر راج کمار رنجن سنگھ نے یو این سی آئ ٹی آر اے ایل کے ساتھ ہندوستان کے خصوصی تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اپنے آغاز سے ہی یو این سی آئ ٹی آر اے ایل کا رکن رہا ہے اور ابتدائی 29 رکن ممالک میں سے ایک تھا۔ انہوں نے جنوبی ایشیائی خطے کے تنوع اور خطے کے ممالک کی طرف سے حاصل کی گئی اہم اقتصادی پیش رفت پر بھی زور دیا۔

اٹارنی جنرل آف انڈیا، جناب آر وینکٹرامانی نے سرمایہ کاری کے معاہدے کے نظام کو درپیش چیلنجوں اور اس کا از سر نو جائزہ لینے کی ضرورت پر توجہ دی۔ انہوں نے ہندوستان کی قیادت میں عالمی سرمایہ کاری کے

قانون پر ایک اعلامیہ کی ضرورت پر زور دیا اور اس سلسلے میں نئی دہلی کنونشن کے قیام کے امکان کے بارے میں امید کا اظہار کیا۔

یو این سی آئ ٹی آر اے ایل کی سکریٹری محترمہ اینا جوبن بریٹ نے یو این سی آئ ٹی آر اے ایل کے اپنے ورکنگ گروپس کے ذریعے شروع کیے گئے بہت سے پروجیکٹس اور موضوعات کا جائزہ فراہم کیا اور ساتھ ہی ان کی موجودہ صورتحال پر ایک اپ ڈیٹ بھی فراہم کیا۔

معروف قانون دان اور یو این سی سی آئی کے صدر شری فالی ایس نریمن نے افتتاحی اجلاس کا اختتام کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی ثالثی نظام کو متاثر کرنے والے مسائل پر توجہ دی، بشمول ثالثی کے تعصب پر جاری بحث۔ جناب نریمن نے ان خدشات کو دور کرنے کے لیے ایک متوازن اور مساوی ثالثی نظام کے قیام کی اہمیت پر زور دیا۔

کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں سپریم کورٹ کے ججز، ملک بھر کی مختلف ہائی کورٹس کے ججز، سینئر وکلاء، دنیا بھر سے قانونی ماہرین، تعلیمی اداروں کے نمائندوں اور سرکاری افسران نے شرکت کی۔

کانفرنس کا ایک وسیع ایجنڈا ہے، جس میں عالمی اور علاقائی ماہرین کی قیادت میں سیشنز پیش کیے جائیں گے جو مختلف موضوعات پر بصیرت کا اشتراک کریں گے۔ ان میں ڈیجیٹل معیشت پر بات چیت، ایم اس ایم ای سے متعلق مسائل اور کریڈٹ تک ان کی رسائی، دیوالیہ پن سے متعلق معاملات، سرمایہ کار ریاست کے تنازعات کے تصفیے میں اصلاحات، بین الاقوامی تجارتی ثالثی اور ثالثی شامل ہیں۔
کانفرنس کی ایک خاص بات یو این سی آئ ٹی آر اے ایل پر علاقائی تناظر کو تلاش کرنے والی اعلیٰ سطحی گول میز ہے۔ کانفرنس کا آخری دن تنازعات کے متبادل حل میں پیش رفت کے لیے وقف ہے، جس میں ایک سیشن پیش کیا جائے گا جہاں پینلسٹ، بشمول ملک کے مختلف خطوں کی نمائندگی کرنے والے چار ہائی کورٹس کے جج، ہندوستان کو ثالثی کے مرکز کے طور پر قائم کرنے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کریں گے۔

وزارت کے اکنامک ڈپلومیسی ڈویژن نے یو این سی آئ ٹی آر اے ایل کی سرگرمیوں میں، خاص طور پر آئ اس ڈی سی اصلاحات کے تناظر میں اور ثالثی کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو آگے بڑھانے میں ایک فعال کردار ادا کیا ہے۔ اس کانفرنس کے ذریعے، وزارت کا مقصد قانونی برادری اور پالیسی سازوں کے ساتھ مشغول ہونا ہے جس کے مقصد سے ہندوستان کو ثالثی کے لیے ایک اہم مقام کے طور پر فروغ دینا اور بین الاقوامی تجارتی قانون میں صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس کوشش کا مقصد بہترین طریقوں کی وکالت کرنا اور کاروبار کرنے میں آسانی میں بہتری لانا ہے۔

نئی دہلی
15ستمبر 2023